

صحیح مسلم

حدیث کی بہت سی کتابیں ہیں جن میں سے علمائے اسلام نے چھ کتابوں کو مستند و معتبر قرار دے کر ”صحیح“ کا لقب دیا ہے یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، صحیح ترمذی، صحیح ابوداؤد، اور صحیح نسائی، اور صحیح ابن ماجہ۔ اور ان میں سب سے زیادہ مستند صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو قرار دیا ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں کون زیادہ معتبر ہے اور کس کا پایہ بلند ہے؟۔ اس میں علماء کے درمیان اختلاف رائے ہے۔ بعض صحیح بخاری کو بلند پایہ مانتے ہیں اور بعض صحیح مسلم کو، امام مسلم نے چار لاکھ حدیثیں جمع و فراہم کیں اور ان میں سے ایک لاکھ مکرر تھیں جن کو ترک کر دینے کے بعد تین لاکھ حدیثوں کو یکجا کیا اور پھر ان تین لاکھ حدیثوں کی کافی عرصہ تک جان پڑتال کی اور ان میں جو احادیث ہر اعتبار سے مستند و معتمد ثابت ہوئیں ان کا انتخاب کر کے صحیح مسلم شریف کو ترتیب دیا یعنی تین لاکھ میں سے بارہ ہزار سے کچھ زیادہ حدیثیں انتخاب کیں۔

حافظ ابو علی نیشاپوری کہتے ہیں کہ ”صحیح مسلم تمام کتب حدیث پر ترجیح رکھتی ہے۔ ان کا قول ہے کہ ماتحت ادیما السماء اصح من کتاب مسلم۔ (آسمان کے نیچے صحیح مسلم سے زیادہ صحیح کتاب کوئی نہیں۔

ابوزرعہ رازی اور ابو حاتم، امام مسلم کے تبحر علم حدیث کے سبب امام مسلم کو امام علم حدیث شمار کرتے اور جماعت الحمدیث کا سرگروہ مانتے ہیں۔ ان کی تاریخ وفات ۲۴۱ رجب ۲۶۱ھ ہے۔

میں نے جن احادیث کا انتخاب کیا وہ مندرجہ ذیل کتاب سے کیا ہے جو میرے پاس موجود ہے۔

صحیح مسلم مع شرح نووی مترجم ترجمہ علامہ وحید الزمان ناشر خالد احسان پبلشرز لاہور

نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور

۱ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا کہ ”نہیں محبت رکھے گا علیؑ سے مگر مو من اور نہیں دشمنی رکھے گا علیؑ سے مگر منافق“ تسمیہ العبد
الایق کافرا۔ جلد اول، ص ۱۷۴۔

۲ عائشہ نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور عبد اللہ بن یزید کو پانی منگا کر پردہ کے پیچھے غسل جنابت کا طریقہ بتلایا (تاویل یہ کہ محرم کا اوپر کا بدن
دیکھنا درست ہے)۔ (جب پانی ڈالا گیا تو بدن بھیگایا نہیں اگر بھیگا تو اندر کا بدن نظر آئے گا یا نہیں؟) صفة غسل الجنابة۔ جلد اول
ص ۳۳۴۔

۳ عائشہ نے ابو موسیٰ کو غسل جنابت کب واجب ہوتا ہے اسکی تفصیل بتلائی۔ بیان الجماع کان فی اول الاسلام لا یوجب
الغسل۔ جلد اول، ص ۳۳۸۔

۴ امام مالک نے بیان کیا کہ ”نمازی کو اختیار ہے کہ ہاتھ باندھے اور چاہے نہ باندھے نماز میں“۔ وضع یدہ الیمنی علی الیسری
جلد دوم، ص ۴۸۔

۵ معاذ اللہ پیغمبرؐ نماز میں بھول جاتے تھے۔ رسول کو دین کی باتوں میں بھول چوک ہوتی تھی۔ السهو فی الصلوة۔ جلد دوم، ص ۱۳۴۔

۶ منیٰ میں زمانہ رسولؐ سے خلافت دوم تک دور رکعت نماز پڑھی جاتی تھی عثمان نے شروع میں ایسا ہی کیا بعد میں چار رکعت نماز ہو گئی۔
عبد اللہ ابن عمر جب امام کے پیچھے نماز پڑھتے تو چار اور اگر اکیلے پڑھتے تو دو رکعت والی یعنی قصر کتاب الصلوة المسافر و قصرھا۔
جلد دوم، ص ۲۱۷۔

۷ آنحضرتؐ دو نمازوں کو جمع کرتے تھے (ابن عباس)۔ جواز ان الجمع بین الصلواتین، ص ۲۲۶۔

۸ (معاذ اللہ) جب ایک تہائی رات گزر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اترتا ہے آسمان سے۔ الصلوة اللیل و عدد رکعات۔ ص ۴۵۴۔

۹ اختلاف قرأت قرآن۔ ما يتعلق بالقرآن۔ ص ۲۹۴۔

۱۰ عبد اللہ بن مسعود کے مصحف میں سورہ معوذتین نہیں تھے۔ ایضاً، ص ۲۹۵۔

۱۱ موسیقی کے جائز یا ناجائز میں اختلاف امام مالک جائز کہتے ہیں ابو حنیفہ اہل عرق حرام شافعی، مالکی اس کو مکروہ جانتے ہیں۔ صلوة

- ۱۲ عبد اللہ ابن عمر نے سنا کچھ اور اسکو یاد نہ رہا احکام رسول بھول گئے (بقول عائشہ) الجائز - ص ۳۷۵
- ۱۳ آنحضرتؐ نے غضب ناک ہو کر عائشہ کے سینہ پر گھونٹ مارا۔ الجائز - ص ۲۰۱۔
- ۱۴ فرمایا رسول اللہؐ نے ”جب رات آئی دن گیا اور سورج ڈوبا روزہ دار نے انظار کیا“ بیان وقت انقضاء الصوم۔ جلد سوم، ص ۱۰۹۔
- ۱۵ متعہ کے بارے عمر ابن خطاب کا کہنا ”اللہ نے اپنے رسول کے واسطے جو چاہتا تھا حلال کر دیتا تھا قرآن کا حکم ہو تو ہوا کرے میرے پاس کوئی شخص اگر آئے گا تو میں اسکو پتھر ماروں گا (یعنی سنگسار کروں گا)“ (غلط ترجمہ کیا گیا۔ عربی عبارت پڑھیں) وجہ الاحرام۔ جلد سوم - ص ۲۲۳۔
- ۱۶ جو از متعہ جناب امیر کا عثمان سے کہنا ”ہم نے متعہ کیا زماہ رسول میں“ جواز التمتع۔ ص ۲۷۳۔
- ۱۷ جناب امیر کا عثمان سے کہنا ”کیا ارادہ ہے تمہارا اس کا کہ جو خود رسولؐ نے کیا اور تم اس سے منع کرتے ہو؟“ عثمان نے کہا ”تم ہمیں چھوڑ دو ہمارے حال پر“ علیؑ نے فرمایا ”میں نہیں چھوڑ سکتا“۔ ایضاً۔ ص ۲۷۳۔
- ۱۸ حضرت ابوؤثر نے فرمایا ”دو متعہ ہیں ہمارے لئے۔ عورتوں سے نکاح اور متعہ حج“۔ ایضاً - ص ۲۷۳۔
- ۱۹ سعد ابن ابی وقاص سے پوچھا متعہ کو انہوں نے کہا ”ہم نے متعہ کیا ہے اور معاویہ اس دن کافر تھا مکہ کے گھروں میں“ (ملاحظہ ہو نووی کی شرح ص ۲۷۵) ایضاً۔ ص ۲۷۳۔
- ۲۰ ابن عباس نے کہا کہ ”یہ ابن زبیر کی ماں موجود ہے کہ جو روایت کرتی ہے کہ رسولؐ نے اجازت دی ہے سو تم لنگے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو متعہ کے بارے میں“۔ تو پھر ہم لنگے پاس گئے وہ ایک فریبہ نابینا عورت تھیں سو انہوں نے کہا ”بے شک اجازت دی ہے متعہ کی رسولؐ نے“۔ یہ اسماء بنت ابی بکر تھیں۔ ایضاً۔ ص ۲۹۰۔
- ۲۱ عبد اللہ ابن مسعود کی قرأت میں فما استمتعتم منہن کے بعد الی اجل مسمیٰ ہے جو اب قرآن میں نہیں ہے النکاح

- ۲۲ حضرت جابرؓ اور سلمہؓ نے کہا کہ ”رسولؐ نے ہم کو اجازت دی متعہ کی“۔ النکاح المتعة۔ ص ۱۶
- ۲۳ جابرؓ نے فرمایا کہ ہم متعہ کرتے تھے رسولؐ اللہ کے زمانہ میں اور ابو بکر کے زمانہ میں عورتوں سے کئی دن کے لئے ایک مٹھی کھجور اور آٹا دے کر یہاں تک عمر نے منع کیا النکاح المتعة۔ ص ۱۶-۲۰
- ۲۴ عائشہ کا اور حفصہ کا خرچ کا مانگنا اور ان دونوں کے باپ کا ان دونوں کا گلا گھونٹنا۔ طلاق الثلاث۔ ص ۹۷
- ۲۵ ۲ حضرت کاعمر سے کہنا ”اے خطاب کے بیٹے! کیا تجھ کو ابھی تک شک ہے“۔ ایضاً۔ ص ۱۰۹
- ۲۶ حدیث قرطاس اور لفظ ”لَيْهَجِرُ“ (اور اسکی وضاحت قابل مطالعہ ہے) ترک الوصية لمن ليس۔ ص ۲۵۹
- ۲۷ ابو حنیفہ نے کافر کو حرم میں جانے کی اجازت دی ہے۔ ایضاً۔ ص ۲۶۳
- ۲۸ ولید کی شراب نوشی کا قصہ رسولؐ کے اور ابو بکر کے زمانہ میں چالیس کوڑے لگتے تھے مگر عمر ابن خطاب نے اپنے دور میں بڑھا کر ۸۰ کوڑے کر دئے۔ حد الخمر۔ ص ۳۳۷
- ۲۹ بقول عمر ابن خطاب کہ علیؓ اور عباسؓ، ابو بکرؓ کو جھوٹا، گنہگار دغا باز چور سمجھتے تھے حکم الفیء۔ جلد بیہم۔ ص ۲۲
- ۳۰ ام ایمن کینز تھیں حضرت عبد اللہ کی اور حبش کی تھیں جب حضرت آمنہ نے ۲ حضرت کو جانا پھر ام ایمن آپ کو کھلاتی تھیں جب آپ بڑے ہوئے تو آپ نے ام ایمن کو آزر کر دیا پھر ان کا نکاح زید بن حارثہ سے پڑھادیا اور وہ رسولؐ کی وفات کے پانچ مہینے بعد مر گئیں۔ ردالمہاجرین الی الانصار۔ ص ۲۲
- ۳۱ ۲ حضرت وقت لڑائی فخر کہتے تھے ”میں بیٹا ہوں عبدالمطلب کا“۔ غزوة حنین۔ ص ۵۲
- ۳۲ ارشاد رسولؐ ”اے خطاب کے بیٹے میں اللہ کا رسول ہوں“ صلح الحديبية۔ ص ۶۵

- ۳۳ جناب امیر اور خیبر کی جنگ اور آپ کا رجز غزوة ذی قرد و غیرہ۔ ص ۹۷، ۹۸
- ۳۴ بارہ خلیفہ ہوں گے۔ الناس تبع لقریش والخلافة۔ ص ۱۱۱
- ۳۵ ارشاد رسولؐ ”ٹھلپا کی نیذ حرام ہے“۔ النهی الانبتاذ فی المزفت۔ ص ۲۴۳
- ۳۶ آنحضرتؐ کو زہر ملا بکری کا گوشت یہودن کالانا اور آپؐ کا اس میں سے کھانا۔ السم۔ ص ۳۷۳
- ۳۷ باوجود رسولؐ کے منع کرنے کے عائشہ کا رسولؐ کو دوا پلانا اور پھر رسولؐ کا یہ کہنا کہ یہ دوا تم سب پو مگر کسی نے نہیں پیا۔ لکل داء دوا۔ ص ۳۸۴
- ۳۸ حوض کوثر سے وہ اصحاب جو بعد رسولؐ مرتد ہو گئے تھے فرشتے دوزخ کی طرف لے جائیں گے۔ اثبات حوض بینا۔ جلد ششم ص ۲۶-۲۱۔
- ۳۹ معاویہ نے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ ”تم ابو ترابؐ کو کیوں برا نہیں کہتے؟“ سعد ابن ابی وقاص کہا کہ ”مباہلہ میں رسولؐ اللہ علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو لے گئے تھے اور کہا تھا اللہ یہ میرے لٹ ہیں“۔ من فضائل علی بن ابی طالب۔ ص ۹۹
- ۴۰ جناب خدیجہؓ کی فضیلتیں۔ من فضائل خدیجہؓ۔ ص ۱۱۵ تا ۱۱۷۔
- ۴۱ جناب سیدہؓ کی فضیلتیں۔ من فضائل فاطمہؓ۔ ص ۱۲۷ تا ۱۳۱۔
- ۴۲ اسماء بنت عمیس اور عمر ابن خطابؓ میں جب فضیلت کے باب میں بحث ہوئی تو فرمایا رسولؐ اللہ نے کہ ”عمر ابن خطابؓ اسماء بنت عمیس سے زیادہ حق نہیں رکھتے“۔ فضائل جعفر بن ابی طالب۔ ص ۱۷۴
- ۴۳ زید ابن ارقم سے روایت کہ رسولؐ اللہ نے حدیث ثقلین مقام خم پر ارشاد فرمائی کتاب اللہ و اہل بیٹی۔ دلیل میں کہا ”ارواح، ہلیت میں شامل نہیں ہیں کہ عورت کو اگر طلاق دید تو وہ اپنی قوم میں اپنے باپ پاس چلی جاتی ہے“۔ امام نووی نے بھی لکھا کہ یہ بیاں ہلیت میں داخل نہیں ہیں۔ باب فضائل علی ابن ابی طالب۔ جلد ششم ۱۰۲-۱۰۳

- ۴۴ حدیث کساء کے راوی عائشہ ہیں۔ من فضائل الحسن و الحسنین۔ ص ۱۱۳
- ۴۵ حسان بن ثابت کے فضائل جنہوں نے واقعہ انک میں عائشہ پر تہمت لگائی تھی من فضائل حسان بن ثابت۔ ص ۱۵۹
- ۴۶ واقعہ انک کی راوی عائشہ اور اس میں ذکر سعد ابن معاذ کا جن کی شہادت جنگ خندق میں اس واقعہ سے پہلے ہو چکی تھی (اس سے جھوٹ کا پتہ چلتا ہے) فی حدیث افک۔ ص ۳۲۲ تا ۳۵۱۔
- ۴۷ رسول کا حضرت علی کو یہ حکم دینا کہ فلاں شخص کو قتل کرو (اس لئے کہ عائشہ نے جناب ماریہ کو جب حضرت ابراہیم فرزند رسول پیدا ہوئے تھے تہمت لگائی تھی کہ اس شخص سے تعلقات ہیں اور بچہ اسی کا ہے) پر وہ پانی میں نہا رہا تھا باہر نکالا تو پتہ چلا کہ اس کا عضو تناسل کٹا ہوا ہے تو حضرت علی نے اسکو قتل نہیں کیا۔ (یہی اصلی واقعہ انک ہے)۔ برآة حرم النبی۔ ص ۳۵۳
- ۴۸ واقعہ عقبہ ۲ حضرت کے قتل کی سازش اور حذیفہ یمانی کو ان بارہ منافقین کے نام بتلا دینا۔ صفات المنفقین واحکامہم۔ ص ۳۵۸ تا ۳۵۹۔
- ۴۹ سب جانوروں کی کھالیں پاک ہو جاتی ہیں دباغت سے یہاں تک کے سور اور کتے کی بھی۔ دود ظاہری اور ابویوسف (شاگرد اور جانشین ابو حنیفہ) طعام طہارت جلود المیتة بالذبا۔ جلد اول۔ ص ۴۵۲
- ۵۰ آپ نے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہ ”جب تم دیکھو کہ روشنی اوہر آئی (مغرب کی طرف) تو صائم افطار کر چکا“ بیان وقت انقضاء الصوم۔ جلد سوم۔ ص ۱۱۰
- ۵۱ ابو داؤد کی روایت کہ آنحضرتؐ روزہ میں عائشہ کی زبان چوستے تھے (معاذ اللہ) ان القبلة لبست محرمة علی۔ ص ۱۱۵
- ۵۲ قرآن میں آیت رجم (الشیخ و الشیخة اذا زینا فارجموہما) تھی جو اب نہیں ہے۔ عمر ابن خطاب نے کہا کہ ”ہم نے اس آیت کو پڑھا، اور یاد رکھا اور سمجھا اور رسول اکرمؐ نے رجم کیا“ کتاب الحدود و دباب حد الزنا۔ جلد ۴ ص ۳۲۰۔
- ۵۳ معز بن مالک اسلمی صحابی رسولؐ دو برس رسول اکرمؐ میں چار بار اقرار زنا کیا۔ ایضاً۔ ص ۳۲۱
- ۵۴ ایک صحابی نے رسول اکرمؐ سے کہا عدل کرو آپ نے فرمایا میں عدل نہیں کروں گا تو کون کرے گا۔ عمر نے قتل کرنے کی اجازت چاہی تو

آپ نے فرمایا ”لوگ کہیں گے کہ میں اصحاب کو قتل کرتا ہوں۔ یہ لوگ ایسے ہیں قرآن لکے گلے سے نہیں اترے گا“ کتاب الزکوٰۃ۔
جلد سوم۔ ص ۸۱

۵۵ ابو الاسود نے کہا ابو موسیٰ اشعری نے بصرہ کے قاریوں کے جو تین سو تھے کہا کہ ”قرآن پڑھتے رہو اور بہت مدت ہو جانے سے سست نہ ہو جاؤ کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں جیسے کہ تم سے قبل لوگوں کے دل سخت ہو گئے ہیں۔ ہم ایک سورہ پڑھا کرتے تھے جو طول میں اور سختی میں سورہ برأت کے برابر تھا پھر میں اس سورہ کو بھول گیا مگر اس سورہ کے ایک آیت یاد رہی وہ یہ کہ ”اگر آدمی کے دو میدان ہوتے ہیں مال کے تب وہ تیسرے کو ڈھونڈتا رہتا ہے اور آدمی کا پیٹ نہیں بھرتا“ اور ایک سورہ پڑھتے تھے جو طول میں مسجات کے (جیسے جمعہ وغیرہ) برابر میں جانتے تھے میں وہ بھی بھول گیا مگر اس میں کی ایک آیت یاد ہے ”اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ بات جو کرتے نہیں اور جو بات کہتے ہو اور کرتے نہیں وہ بات تمہارے گردن میں لکھی جاتی ہے اور قیامت کے دن تم سے سول ہو گا“۔ الزکوٰۃ باب کراہۃ الحرص علی الدنیا جلد سوم، صفحہ ۶۶۔

۵۶ عائشہ نے کہا کہ قرآن میں دودھ دس بار پینے سے حرمت کرنا ہے منسوخ ہو گیا اور پانچ بار دودھ پینا حرمت کا سبب ہے اور وفات ہوئی رسول اللہ کی اور قرآن میں پڑھا جاتا تھا جو اب قرآن میں نہیں۔ صحیح مسلم کتاب الرضاع دودھ پلانے کے مسائل جلد چہارم۔
ص ۶۸۔

۵۷ جب رسول اللہ نے جب کلمہ لا الہ الا اللہ کی عظمت بتلائی تو ابو ہریرہ نے عمر ابن خطاب کو بتلایا جس کو سن کر عمر نے ابو ہریرہ کو گھونسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑے اُس کے بعد جب تصدیق کے لئے رسول اللہ کے پاس آئے اور رسول اللہ نے تصدیق کی تو عمر ابن خطاب نے کہا ”آپ ایسا نہ کہتے یہ خلاف مصلحت ہے کیونکہ لوگ اس پر تکیہ کر کے بٹھیں گے۔ اُن کو عمل کرنے دیجئے“۔ ایضا جلد اول۔ ص ۱۴۰

۵۸ رسول اللہ سے محبت، اپنی بی بی، اولاد، ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ رکھنا واجب ہے اور جس کو ایسی محبت نہیں وہ مومن نہیں۔
کتاب الایمان باب خصائل اسلام۔ ص ۱۳۵

۵۹ جو شخص ڈرتا ہو اپنی عزت یا جان سے تو وہ اپنے ایمان کو چھپا سکتا ہے (تقیہ اسی کا نام ہے) کتاب الایمان باب جواز الاستمرار بالایمان للخائف۔ جلد اول۔ ص ۲۴

۶۰ ایک طویل روایت جو قیامت کے سلسلے میں ہے جس کو ابو ہریرہ لوگوں میں بیان کر رہے تھے جب حدیث کے اس حصے پر آئے کہ حق تعالیٰ فرمائے گا ”ہم نے یہ سب تجھے دیا اور اُن کے ساتھ اتنا ہی اور دیں گے“ تو ابو سعید خدری ایک اور صحابی نے کہا ”اے ابو ہریرہ! اس حصے زیادہ دیں گا کہا تھا“ تو ابو ہریرہ نے کہا ”مجھے اتنا یاد کہ رسول اللہ نے یوں کہا تھا“ اس پر ابو سعید نے کہا ”میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ

نے دس حصے زیادہ دینے کہا تھا“ اس پر ابو ہریرہ نے ابو سعید کو بددعا کے طور پر کہا ”یہ وہ شخص ہے جو سب سے آخر میں جنت میں جائے گا۔“ (اختلاف صحابہ) کتاب الایمان باب قول اللہ عزوجل ولقد راه نزلة۔ جلد اول۔ ص ۳۰۷

۶۱ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین۔ نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قریش کے لوگو کو بلا بھیجا وہ سب اکٹھا کیا اور کہا ”اے کعب بن لوی کے بیٹا! اے مرہ بن کعب کے بیٹا! اے عبد شمس کے بیٹا! اے ہاشم کے بیٹا! اے عبد المطلب کے بیٹا! اے فاطمہ تم لوگ اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ“ (اول یہ کہ آیت قبل ہجرت، مکی ہے جبکہ ابو ہریرہ کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔ دوسرے یہ کہ رسول اللہ نے جب اپنی اولاد کا ذکر کیا تو صرف فاطمہ کا نام لیا۔ اور بیٹیاں کیا ہو گئیں؟)۔ کتاب الایمان باب بیان ان من مات علی الکفر فهو فی النار۔ جلد اول۔ ص ۳۳۶

۶۲ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قریش کے لوگو کو بلا بھیجا وہ سب کو اکٹھا کیا اور کہا ”اے کعب بن لوی کے بیٹا! اے مرہ بن کعب کے بیٹا! اے عبد شمس کے بیٹا! اے ہاشم کے بیٹا! اے عبد المطلب کے بیٹا! اے فاطمہ بیٹی محمد کی تو میرے مال میں سے جو چاہے مانگ لے“۔ ایضاً۔ ص ۳۳۷

۶۳ ایک حدیث کے سلسلے میں ابو ہریرہ اور عبد اللہ ابن عمر میں ٹکرا رہی تو عبد اللہ ابن عمر نے کہا ”ابو ہریرہ بہت روایتیں کہتے ہیں“ قد اکثر علینا ابو ہریرہ“ یعنی اُن کو روایت میں شک تھا۔ کتاب الجنائز۔ جلد دوم ص ۳۸۵

۶۴ ابن عباس سے روایت ہے کہ ”میں کھیل رہا تھا اتنے میں رسول اللہ تشریف لائے میں ایک دروازہ کے پیچھے چھپ گیا آپ نے شفقت سے مجھے تھپکا اور فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں گیا اور لوٹ کر آیا اور کہا وہ کھانا کھاتے ہیں آپ نے پھر فرمایا جاؤ معاویہ کو بلا لاؤ۔ میں پھر لوٹ کر آیا اور کہا وہ کھانا کھاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ”اللہ اُس کا پیٹ نہ بھرے“ لا اشبع اللہ بطنہ“ قرآن میں صاف موجود ہے کہ اے مومنو اگر اللہ اور رسول تم کو پکارے تم فوراً چلے آؤ۔ یا ایہا الذین امنوا استجبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحبیبوکم۔ (امام نسائی جب دمشق گئے تھے اور ان سے معاویہ کی کوئی فضیلت بیان کرنے کہا گیا تھا تو انہوں نے برسر منبر کہا ”معاویہ کی فضیلت میں کوئی حدیث نہیں سوائے اس حدیث کے“ چنانچہ اُن کے اس بیان پر انہیں مارا گیا تھا) کتاب البر الصلہ والاداب باب من لعنتہ النبی ولیس ہوا اھلا لھا جلد ششم۔ ص ۲۲۹ تا ۲۳۰۔

۶۵ دو اشخاص نے رسول اللہ کے سامنے جھگڑا کیا گالی گلوچ کی اور آپ کے سامنے اُن لوگوں کی آنکھیں اور گلے کی رگیں پھول گئیں۔ رسول اکرم نے کہا ”اگر یہ کلمہ اعمو باللہ من الشیطان الرجیم کہے تو غصہ جاتا رہے“۔ وہ شخص یہ سن کر کہا ”کیا آپ سمجھتے ہیں میں دیوانہ ہوں؟“۔ کتاب البر الصلہ والاداب باب فضل من یملک نفسه عند الغضب۔ جلد ششم۔ ص ۲۳۲

۶۶ سعید بن مسیب جو تابعین میں سے ہیں، حضرت ابوطالب کے وقت وفات کا واقعہ اپنے باپ مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ”چچا کلمہ پڑھ لو تا کہ آپ کی شفاعت کر سکوں“۔ ابو جہل اور دیگر لوگوں کے کہنے پر حضرت ابوطالب نے کلمہ نہیں پڑھا۔ (سعید بن مسیب کی پیدائش عمر ابن خطاب کے مرنے کے دو سال بعد ۲۳ھ میں اور یہ ابوہریرہ کے دلماد تھے (طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۱۵۳، تذکرۃ الحفاظ جلد ۱ ص ۶۲۔ کبھی بنی اُمیہ کو برا نہیں کہا اور مروان نے اپنی سفارش سے انہیں مزا سے بچلایا۔ اور مسیب جس سے سعد نے روایت کی ہے فتح مکہ کے بعد اسلام لائے۔ ہاں ان کے باپ حزن کو رسول اللہ نے نام بدلنے کہا تھا تو انہوں نے انکار کیا۔ اس لحاظ سے مسیب کے لئے ناممکن ہے کہ انہوں نے حضرت ابوطالب کو دیکھا بھی ہوگا)۔ کتاب الایمان باب الدلیل علی صحۃ اسلام۔

(اس سلسلہ میں جن آیات قرآنی کا نازل ہونا بتلایا ہے وہ یہ ہے پہلی آیت جو نازل ہوئی وہ سورہ برات جو تنزیل کے حساب سے ۱۱۳ واں اور مدنی سورہ ہے آیت ۱۱۳ پھر جب آنحضرت مایوس ہو گئے تو سوہ نقص جو تنزیل کے حساب ۲۸ واں سورہ ہے اور کئی ہے آیت ۵۶ نازل ہوئی۔ اس سے ساری حقیقت واضح ہے)۔ جلد اول ص ۱۰۸۔

۶۷ ایسی ہی روایت ابوہریرہ سے ہے جو بعد فتح خیبر ۶ھ میں اسلام لے آئے۔ ایضاً۔ ص ۱۱۰۔

۶۸ ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ دو احادیث جو رسول اللہ سے منسوب ہیں کہ ”بیماری نہیں لگتی“ اور ابو سلمہ یہ بھی کہتے تھے کہ فرمایا رسول اللہ نے ”نہ لایا جائے بیمار اونٹ کے پاس تندرست اونٹ“۔ ابو سلمہ نے کہا ابوہریرہ ان دونوں حدیثوں کو رسول اللہ سے روایت کرتے تھے پھر بعد میں اس حدیث بیان کرنا چھوڑ دیا کہ ”بیماری نہیں لگتی“ اور یہ بیان کرتے تھے کہ ”نہ لایا جائے بیمار اونٹ تندرست اونٹ کے پاس“ تو حارث بن ابی جو ابوہریرہ کے چچا زاد بھائی تھے ابوہریرہ سے پوچھا کہ ”کیا بات ہے تم دوسری حدیث جو اس حدیث کے ساتھ بیان کرتے تھے اب کیوں نہیں بیان کرتے ہو؟“۔ ابوہریرہ نے انکار کیا کہ وہ پہلی والی حدیث کو نہیں جانتے۔ اس بات پر دونوں میں جھگڑا ہو اور ابوہریرہ غصے میں آگئے اور حبش کی زبان میں کچھ کہا (یعنی گالی دی) پھر حارث سے پوچھا ”کیا تم سمجھے میں نے کیا کہا؟“ (یعنی جو گالی حبش کی زبان میں دی) حارث نے کہا نہیں۔ ابوہریرہ نے کہا ”میں انکار کرتا ہوں کہ میں نے پہلی والی حدیث نہیں کہی“۔ حارث نے کہا ”میں اپنی عمر کی قسم کہا کر کہتا ہوں کہ تم اس حدیث کو بیان کرتے تھے“۔ ابوہریرہ حدیث بھول گئے تھے۔ کتاب اسلام۔ باب لا عدوی والاطیرۃ۔ جلد پنجم۔ ص ۳۹۴۔

۶۹ رسول اللہ نے جوک سے واپس ہوتے وقت نماز ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب و عشاء ملا کر پڑھی اور حکم دیا کہ جب تک میں چشمہ کے پاس نہ پہنچوں کوئی اُس چشمہ کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔ جب آپ تشریف لائے اور ان دو لوگوں (نامعلوم یہ دو کون تھے) سے پوچھا تم نے پانی کو ہاتھ لگایا دونوں نے اقرار کیا تو رسول اکرم ان دونوں پر ”سب کیا“ فسبہما“۔ کتاب الفضائل باب فی معجزات النبی ﷺ۔ جلد ششم۔ ص ۱۴۔

۷۰ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا (معاذ اللہ) رسول اللہ ﷺ نے کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ

کرو تو اللہ تم کو فنا کر دے گا اور ایسے لوگوں کو پیدا کرے گا جو گناہ کریں پھر اس سے مغفرت مانگیں اور اللہ ان کو بخشے۔ لو لم تذنّبوا الذہب اللہ بکم ولجاء بقوم یذنّبون فیستغفرون فیغفر لهم۔ اور لو لا انکم تذنّبون لخلق اللہ خلقاً یذنّبون یغفر لهم۔ صحیح مسلم شرح نووی کتاب التوبہ باب فضیلة الاستغفار جلد ششم ص ۳۱۷۔

۷۱ عبدالله ابن عمر فسبه سبا سنيا ما سمعته سبه مقله عبد الله ابن عمر نے ایسی بڑی گالی دی جسے اب تک کسی نے سنی نہیں تھا۔ شرح مسلم نووی جلد ۲ ص ۵۴ باب امر النساء الصلیات۔ صحیح ابن حبان جلد ۳ ص ۳۰ اور جلد ۴ ص ۱۹۷؛ فتح الباری ابن حجر جلد ۲ ص ۲۸۹۔